گرامر کا سبق-20c: غیر منصرف

آپ اسم عام طور پر پیش آنے والی تینوں حالتیں سیکھ چکے ہیں اور ان کی مثالیں بھی پڑھ چکے ہیں:

حالت			جملوں سے مثال
مُسلِمٌ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	جَاءَ مُسلِمٌ
مُسلِمًا		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأَى زَيْدٌ مُسلِمًا
مُسلِمٍ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	سَمِعَ زَيْدٌ مِن مُسلِمٍ

کچھ دلچسپ استثناءات: یہاں چند اسماء ہیں جو اس قاعدے سے الگ ہیں۔ مثلاً:

تنوین نہیں

اَللّٰهُ أَكْبَرُ

کسرہ نہیں

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ

اس طرح کے اسماء کو غیر منصرف اسماء کہا جاتا ہے، جن پر تنوین اور کسرہ نہیں آتا ہے۔ تنوین نہیں، کسرہ نہیں

منصرف اسم

مُسلِمٌ		اصلی حالت (رفع کی حالت)
مُسلِمًا		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)
مُسلِمٍ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)

غیر منصرف اسم

اصلی حالت (رفع کی حالت)		إِبْرَاهِيمُ	أَكْبَرُ
اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)		إِبْرَاهِيمَ	أَكْبَرَ
حروف جر کے بعد (جر کی حالت)		إِبْرَاهِيمَ	أَكْبَرَ

یہاں چند اسماء ہیں جو اس طرح کا عمل کرتے ہیں۔ ان کی قسموں کو یاد رکھنے کے لیے ایک کہانی لیتے ہیں۔

معاوية نے شادی کی مريم سے۔ ان کے یہاں اولاد ہوئی ابراهيم، احمد، عفان، عمر۔ وہ سب مصر گئے اور مطاعم (ہوٹل) میں کھایا۔ وہ سب بہت سعداء (خوش) تھے، لیکن معاوية بہت زیادہ مصاريف (خرچ) کی وجہ سے غضبان (بہت زیادہ غصہ) تھے۔

مُعَاوِيَة	←	أُسَامَة، حُذَيْفَة، حَمْزَة
مَرْيَم	←	فَاطِمَة، عَائِشَة، زَيْنَب
إِبْرَاهِيم	←	إِسْمَاعِيل، إِسْحَاق، يَعْقُوب، فِرْعَوْن، هَامَان، قَارُوْن، هَارُوْت، مَارُوْت
أَحْمَد	←	أَكْرَم، أَكْبَر، أَرْحَم
عَفَّان	←	رَمَضَان، عُثْمَان، سَلْمَان
عُمَرُ	←	مُضَرُ، زُحَلُ
مِصْر	←	مَكَّة، لَنْدَن، بَابِل
مَطَاعِم	←	مَنَافِع، مَشَارِب، مَسَاجِد
سُعَدَاء	←	خُلَفَاء، عُلَمَاء، عُقَلَاء
غَضْبَان	←	جَوْعَان، تَعْبَان، شَبْعَان
مَصَارِيف	←	مَصَابِيْح، مَحَارِيْب، مَوَاقِيْت

غیر منصرف اسماء میں رفع، نصب، جر کے قواعد سے متعلق کچھ استثناءات ہیں جن کو آپ بعد میں پڑھیں گے۔